پشاور میں تسلسل کے ساتھ خودکش اور ریموٹ کنٹرول بم دھماکوں کا نوٹس لیا جائے، الطاف حسین

لندن۔۔۔2، فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پشاور کے نواحی علاقے بڈھ بیر میں ٹیلہ بندروڈ پر بم دھماکے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور بم دھماکے میں متعدد افراد کی شہادت اور زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ دہشت گرد پشاور میں تسلسل کے ساتھ خودکش اور ریموٹ کنٹرول بم دھماکے کر رہے ہیں جن میں اب تک کئی پولیس افسران، اہلکاروں سمیت کئی بے گناہ افراد شہید اور زخمی ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بم دھماکے کر کے معصوم اور بے گناہ افراد کی زندگیوں سے کھیلنے والے دہشت گرد سفاک اور درندہ صفت ہیں اور ان کا کوئی دین وایمان نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلح افراد، پیراملٹری فورسز، پولیس اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں سمیت پوری قوم دہشت گردی کے خلاف صف آراء ہیں اور یہ اتحاد ملک کو دہشت گردی کے عفریت سے انشاء اللہ جلد نجات دلا دے گا۔ انہوں نے بم دھماکے میں شہید ہونے والے افراد کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور زخمیوں کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے بھی کی۔ جناب الطاف حسین نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ صوبہ خیبر پختونخوا کے شہر پشاور میں تسلسل کے ساتھ ہونے والے بم دھماکوں اور معصوم و بے گناہ انسانوں کی قیمتی جانوں کے ضیاع کا سختی سے نوٹس لیا جائے، پشاور میں دہشت گردوں کے خلاف سخت ترین کارروائی عمل میں لائی جائے اور عوام کی جان و مال کے تحفظ کیلئے مزید مؤثر اور مثبت اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔

بے گناہ دیہاتیوں کے ماورائے عدالت قتل کا نوٹس لیا جائے، رکن قومی اسمبلی عبدالقادر خانزادہ

کراچی۔۔۔2، فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست رکن قومی اسمبلی عبدالقادر خانزادہ نے پنجاب پولیس کی جانب سے اندرون سندھ کے اضلاع گھوٹکی اور سکھر میں مقامی انتظامیہ کی اجازت کے بغیر چھاپہ مار کارروائیوں، گرفتاریوں اور بے گناہ دیہاتیوں کے ماورائے عدالت قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ پنجاب پولیس کی جانب سے اختیارات کے ناجائز، ماورائے آئین وقانون اقدامات کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور سندھ کے عوام کو پنجاب پولیس کے ظلم وزیادتیوں سے نجات دلائی جائے۔ اپنے مشترکہ بیان میں ارکان قومی اسمبلی نے کہا کہ پنجاب پولیس کی جانب سے مختلف اوقات میں گھوٹکی اور سکھر کے اضلاع میں مقامی انتظامیہ کی اجازت کے بغیر کئی کارروائیاں کی گئیں ہیں اور کئی بے گناہ افراد پنجاب پولیس کی گولیوں کا نشانہ بن چکے ہیں پنجاب پولیس کے اختیارات سے تجاوز پر حکومت سندھ کی خاموشی بھی معنی خیز ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب پولیس نے اس سے قبل بھی تین افراد کو ڈاکو کہہ کر قتل کر دیا تھا، کچھ عرصہ قبل ایک گاؤں پر پنجاب پولیس نے چڑھائی کر کے تین افراد کو قتل کر دیا جبکہ اسی طرح پنجاب پولیس نے محلے سے چار افراد کو اٹھا کر لے گئی اور ان کو بہیمانہ طریقے سے قتل کرنے کے بعد لاشیں بھی نہیں دیں۔ اسی طرح کچھ عرصہ قبل ماچھو پولیس پنجاب نے ایک برادری کے دو افراد کو ڈاکو قرار دے کر بیدردی سے قتل کر ڈالا جس کی وجہ سے سونگی اور کوش قبائل میں لڑائی شروع ہوگئی جس میں اب تک 70 افراد سے زائد ہلاکتیں ہو چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب پولیس دیدہ دلیری سے اب بھی ضلاع گوٹکی میں کارروائی کر رہی ہے اور سندھ کے بے گناہ اور معصوم عوام کو نشانہ بنا رہی ہے۔ حق پرست رکن قومی اسمبلی عبدالقادر خانزادہ نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ پنجاب پولیس کی جانب سے اندرون سندھ کے اضلاع گھوٹکی اور سکھر میں چھاپہ مار کارروائیوں، گرفتاریوں اور بے گناہ دیہاتیوں کے ماورائے عدالت قتل کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور پنجاب پولیس کو لگام دی جائے۔

جلسہ قومی یکجہتی میں تمام قومیتوں نے ایک پاکستانی قوم کے تصور کو اجاگر کیا ہے، رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔2، فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ''جلسہ قومی یکجہتی'' کو تاریخی اور فقید المثال کامیابی سے ہمکنار کرانے پر کراچی کی پختون، پنجابی، بلوچی، سرائیکی، ہزارے وال، بنگالی، برمی اور اقلیتی برادریوں کے نوجوانوں، بزرگوں، خواتین اور بچوں سے دلی تشکر کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کراچی کی تمام قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کا ایم کیو ایم پر اظہار اعتماد قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر و فلسفہ اور نظریے کی سچائی کا ایک اور ثبوت ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ''جلسہ قومی یکجہتی'' میں تمام قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کے عوام کی لاکھوں کی تعداد میں شرکت جناب الطاف حسین پر اعتماد کا کھلا مظہر ہے اور ان نام نہاد ملک دشمن اور سازشی عناصر کی بدترین ناکامی ہے جو مختلف قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کو اپنے

مذموم عزائم کی تکمیل کیلئے آپس میں لڑاتے آئے ہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم کے جلسہ قومی یکجہتی میں تمام قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں نے اپنے رنگ بکھیرے اور ایک پاکستانی قوم کے تصور کو اجاگر کرکے مضبوط کیا ہے اور ایم کیوایم کے پلیٹ فارم سے یہ کارنامہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی حب الوطنی کا ثبوت ہے اور اب ملک میں غریب و متوسط طبقے کے انقلاب کو آنے سے دنیا سے کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ اب مظلوم قومیتوں کا اتحاد دنیا نے دیکھ لیا ہے اور جان لیا ہے کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین جس انقلاب کی بات کررہے ہیں وہ مظلوم قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کے اتحاد سے آنے والا ہی والا ہے۔رابطہ کمیٹی نے جلسہ قومی یکجہتی کی فقید المثال کامیابی پر تمام قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کو دلی مبارکباد پیش کی اور کہا کہ یہ کامیابی تمام مظلوم قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کے عوام کی فتح ہے۔

عوام پر مہنگائی کا بوجھ ڈالنا مثبت اقدام قرار نہیں دیا جاسکتا، ارکان سندھ اسمبلی

کراچی۔۔۔2،فروری2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی خواجہ اظہار الحسن اور خالد افتخار نے نیپرا کی منظوری کے بعد کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کی جانب سے بجلی کے نرخوں میں 96 پیسے فی یونٹ اضافہ کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور مہنگائی، بیروزگاری کے دور میں اس اضافہ کو غریب عوام سے جینے کا حق چھین لینے کے مترادف قرار دیا ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ مہنگائی اور بیروزگاری نے پہلے ہی عوام کی کمر توڑ رکھی ہے اور حالیہ بجلی کے نرخوں میں اضافہ کی منظوری ان حالات میں انتہائی غیر دانشمندانہ اقدام ہے۔انہوں نے کہا کہ مہنگائی اور بیروزگاری سے تنگ غریب عوام خودکشیاں کررہے ہیں، عوام کو دو وقت کی روٹی تک میسر نہیں آرہی ہے، لوگ جرائم کی جانب مائل ہورہے ہیں اور اپنے بچوں تک کو بیچنے پر مجبور ہوگئے ہیں اور ایسے نازک حالات میں پے درپے مہنگائی کا بوجھ غریب عوام پر ڈالنا کسی بھی مہذب معاشرے میں مثبت اقدام قرار نہیں دیا جاسکتا بلکہ یہ اقدام غریب عوام پر خودکش حملے کے مترادف ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔خواجہ اظہار الحسن اور خالد افتخار نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ نیپرا کی منظوری سے کے ای ایس سی کی جانب سے بجلی کے نرخوں میں 96 پیسے فی یونٹ اضافہ فی الفور واپس لیا جائے اور غریب عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے مثبت اور عملی اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔

انڈونیشیا کے قونصل جنرل کی نسرین جلیل اور کنور خالد یونس سے ملاقات

کراچی۔۔۔2،فروری2011

انڈونیشیا کے قونصل جنرل روزالزعدنان (Rossalis Adenan) نے پانچ رکنی وفد کے ہمراہ بدھ کے روز ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد پر رابطہ کمیٹی کے ارکان محترمہ نسرین جلیل اور کنور خالد یونس سے ملاقات کی۔ملاقات تقریباً ایک گھنٹہ جاری رہی جس میں ملک کی مجموعی سیاسی، سماجی اور معاشی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر حق پرست صوبائی وزراء فیصل سبزواری، خالد بن ولایت اور حق پرست صوبائی مشیر خواجہ اظہار الحسن بھی موجود تھے۔ انڈونیشیا کے قونصل جنرل نے رابطہ کمیٹی کے ارکان سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور انڈونیشیا میں کافی مماثلت ہے لہٰذا دونوں ممالک کے درمیان باہمی روابط، خاص طور پر کلچرل اور ٹریڈ ریلیشن ہونا دونوں ممالک کے مفاد میں ہے۔رابطہ کمیٹی کے ارکان محترمہ نسرین جلیل اور کنور خالد یونس نے قونصل جنرل روزالزعدنان سے خطہ کی تیزی سے تبدیل ہوتی صورتحال اور پاکستان کی سیاسی، سماجی اور معاشی صورتحال پر گفتگو کی اور ان کی نائن زیرو آمد کا خیر مقدم کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم رابطہ کمیٹی نے قونصل جنرل روزالزعدنان کو قائد تحریک جناب الطاف حسین کی پکٹوریل بائیوگرافی بھی پیش کی۔

صوبائی وزیر عبدالحسیب نے خیر پور کے بزرگ درگاہِ جڑیل شاہؒ کے تین روزہ عرس مبارک کی افتتاح کردیا

کراچی۔۔۔2،فروری2011

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست صوبائی وزیر برائے اوقاف عبدالحسیب نے گذشتہ روز خیر پور میں ناتھن شاہ کے مشہور اولیاء بزرگ جڑیل شاہ کے مزار پر حاضری دیکر تین روزہ عرس مبارک کا افتتاح کیا اور، درگاہِ شریف پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے پھولوں کی چادر چڑھائی۔اس موقع پر ایم کیوایم دادو اور خیر پور زونل کمیٹی کے انچارج زاور اراکین کے علاوہ دیگر ذمہ داران بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔عبدالحسیب نے درگاہِ جڑیل شاہ پر ایم کیوایم کے قائد تحریک الطاف حسین کی درازی عمر صحت وتندرستی اور ایم

کیوایم کی کامیابی کیلئے خصوصی دعائیں بھی کیں۔ بعدازاں عبدالحسیب نے مزار کے احاطے میں قائم خدمت خلق فاؤنڈیشن کے طبّی امدادی کیمپ کا دورہ کیا اور زائرین کو طبّی سہولیات فراہمی کا بغور جائزہ لیا۔ وہ کچھ دیر وہاں رہے اور انہوں نے میڈیکل ایڈ کمیٹی کے ڈاکٹرز اور طبّی عملے کو زائرین کو طبّی سہولیات کی فراہمی پر قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے خراج تحسین بھی پیش کیا۔ خیرپور کے بزرگ جڑیل شاہ کے تین روزہ عرس مبارک کے سلسلے میں ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے لگائے گئے طبّی امدادی کیمپ کے پہلے روز سینکڑوں زائرین کی بہت بڑی تعداد جن میں بزرگ، نوجوان، بچوں اور خواتین کی شامل ہیں کیمپ پہنچ کر طبّی سہولیات سے استعفادہ کیا اور کیمپ کے انعقاد پر قائد تحریک الطاف حسین کیلئے ہاتھ اٹھا کر دعائیں کیں۔ طبّی کیمپ پر ایم کیوایم کی میڈیکل ایڈ کمیٹی کے ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کے ارکان زائرین کو طبّی سہولیات کی فراہمی کیلئے ہمہ وقت موجود ہیں جبکہ مریضوں کو اسپتال میں شفٹ کرنے کیلئے ایمبولینس سروس کا انتظام تھا۔

پنجاب کے شہر راجن پور میں غیرت کے نام پر خواتین کے سفاکانہ قتل کے مسلسل واقعات سراسر ظلم ہیں۔ متحدہ قومی موومنٹ

کراچی۔۔۔2 فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی ارکان قومی اسمبلی محترمہ کشور زہرا، محترمہ خوش بخت شجاعت اور محترمہ فوزیہ اعجاز نے پنجاب کے شہر راجن پور میں غیرت کے نام پر خواتین کے سفاکانہ قتل کے مسلسل واقعات کی شدید مذمت کی ہے اور صدر آصف زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک، گورنر پنجاب لطیف کھوسہ اور وزیراعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف سے مطالبہ کیا ہے کہ اس سنگین معاملہ کا فوری نوٹس لیا جائے اور خواتین کے سفاک قاتلوں کو گرفتار کیا جائے۔ اپنے ایک مشترکہ بیان میں ایم کیوایم کی خواتین ارکان قومی اسمبلی نے نجی ٹی وی پر نشر ہونیوالی رپورٹ کے حوالے سے کہا کہ پنجاب کے شہر راجن پور میں معصوم و بے گناہ خواتین کو غیرت کے نام پر نہ صرف سفاکی سے قتل کیا جارہا ہے بلکہ قتل کے بعد انکی لاشوں کی بھی بے حرمتی کی جارہی ہے اور ان کی لاشوں کو دریا میں پھینکا جارہا ہے، یہ بھیانک واقعات اس قدر تسلسل کے ساتھ ہورہے ہیں کہ گزشتہ ایک ماہ کے دوران درجنوں معصوم خواتین کو قتل کیا جاچکا ہے۔ خواتین ارکان قومی اسمبلی نے کہا کہ اس معاملے کا سنگین پہلو یہ ہے کہ علاقے کے بڑے بڑے جاگیردار اور سردار غیرت کے نام پر معصوم و بے گناہ خواتین کے بہیمانہ قتل کے ان واقعات کی سرپرستی کررہے ہیں جس کی وجہ سے قاتلوں کی گرفتاری تو درکنار قاتلوں کے خلاف مقدمات تک درج نہیں کئے جارہے ہیں اور راجن پور کی پولیس خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ ایم کیوایم کی خواتین ارکان قومی اسمبلی نے خواتین کے قتل کے ان واقعات کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ سراسر ظلم ہے جسکی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ خواتین پر مظالم کے بڑھتے ہوئے یہ واقعات پاکستان میں رائج فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا شاخسانہ ہیں، جب تک یہ فرسودہ جاگیردارانہ نظام رہے گا خواتین پر یہ مظالم بند نہیں ہوں گے۔ ارکان قومی اسمبلی نے صدر، وزیراعظم، وفاقی وزیر داخلہ اور پنجاب کے گورنر اور وزیراعلیٰ سے مطالبہ کیا کہ راجن پور میں خواتین کے قتل کے سنگین واقعات کا فوری نوٹس لیا جائے اور قاتلوں کو گرفتار کیا جائے۔

ایم کیوایم اورنگی سیکٹر کے کارکن حیدر علی کو تنظیمی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی میں ملوث ہونے کی بناء پر تنظیم سے اخراج

کراچی۔۔۔2، فروری 2011

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم اورنگی سیکٹر یونٹ 123 کے کارکن حیدر علی ولد بشارت حسین کو تنظیمی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی میں ملوث ہونے کی بناء پر تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کردیا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے تمام ذمہ داران وکارکنان کو ہدایت دی ہے کہ وہ حیدر علی ولد بشارت حسین سے کسی قسم کا رابطہ نہ رکھیں۔

ایم کیوایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہارِ تعزیت

کراچی۔۔۔2، فروری 2011

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم اولڈ ملیر سیکٹر یونٹ مہران یوسی 7 کے کارکن زبیر بڈالہ کی زوجہ محترمہ خیرانساء، شاہ فیصل سیکٹر یونٹ 109 کے کارکن جاوید حسین کی والدہ محترمہ مہرالنساء اور ایم کیوایم نیو کراچی سیکٹر یونٹ 140/A کے کارکن محمد اقبال کی والدہ محترمہ حنیفہ بیگم کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے تمام مرحومین کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

ایم کیوایم کے میثاقِ معیشت کے ایجنڈے پر عملدرآمد کر کے 12 سو ارب روپے کے وسائل اکٹھے کیے جاسکتے، ڈاکٹر فاروق ستار

ایم کیوایم نے ملک کی معیشت کو دیوالیہ ہونے سے بچانے کیلئے 9 نکاتی میثاق معیشت کا اعلان کر دیا ہے۔

ایم کیوایم کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار کا بدھ کو نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب

اسلام آباد:۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز و قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار نے بدھ نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ نے ملک کی معیشت کو دیوالیہ ہونے سے بچانے کیلئے 9 نکاتی میثاق معیشت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے ایجنڈے پر عملدرآمد کر کے 12 سو ارب روپے کے وسائل اکٹھے کئے جاسکتے ہیں، چھوٹے کاشتکاروں کو لوٹنے کا سلسلہ بند ہونا چاہئے یہ پالیسی ملک کی معیشت کیلئے زہر قاتل ہے، غیر ترقیاتی اخراجات میں کمی اور کابینہ کی تعداد کم کی جائے۔ جمعرات کو وزیر خزانہ سے ملاقات میں ایجنڈا پیش کرینگے۔اس موقع پر ان کے ہمراہ قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حیدر عباس رضوی، حق پرست ارکان قومی اسمبلی عبدالقادر خانزادہ، شیخ صلاح الدین، طیب حسین، آصف حسنین و دیگر بھی موجود تھے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ملک اس وقت انتہائی درجے کی معاشی بدحالی کا شکار ہے، ملک کو دیوالیہ اور معاشی تباہی سے بچانے کیلئے اور ملک میں تیونس اور مصر جیسی صورتحال کی روک تھام کیلئے ناگزیر ہو گیا ہے کہ ملک کے معاشی استحکام پر تمام توجہ مبذول کرائے جائے ایسا میثاق جمہوریت وضع کیا جائے کہ ملک میں ایسی معاشی اصلاحات پر عملدرآمد کو یقینی بنائے جس پر وطن عزیز کو معاشی بدحالی سے نکالا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ ملک کو معاشی طور پر خودمختار بنانا ضروری ہے۔ آئی ایم ایف اور دیگر مالیاتی اداروں کی محتاجی سے نجات دلائی جائے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ایک معاشی وژن وضع کیا ہے اس وژن کو آگے بڑھاتے ہوئے میثاق معیشت کیا جانے چاہئے۔ انہوں نے میثاق معیشت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی ٹیکس بنیاد کو وسیع البنیاد بنانا ہوگا۔ عام آدمی پر ٹیکس لگایا جاتا ہے لیکن وڈیروں اور جاگیرداروں پر ٹیکس نہیں لگایا جاتا ہمارا مطالبہ ہے کہ سرمایہ داروں اور جاگیرداروں پر ٹیکس لگنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ہر مراعات یافتہ طبقے پر ٹیکس لگنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے 9 نکاتی میثاق معیشت پر عملدرآمد کر کے 1200 ارب کے وسائل اکٹھے کئے جاسکتے ہیں، زرعی ٹیکس چھ ہزار وڈیروں پر لگایا جائے اس سے سالانہ 200 ارب روپے اضافی وسائل حاصل ہونگے، شوگر مافیا کیخلاف کارروائی کی جائے اور ان پر براہ راست ٹیکس لگانے سے 100 ارب روپے حاصل ہوسکتے ہیں، کرپشن کے سوراخ بند کر کے بورڈ آف ریونیو کے نظام کو بہتر بنا کر 400 ارب روپے اضافی مل سکتے ہیں، چھوٹے کاشتکاروں کو لوٹنے کا سلسلہ بند ہوان چاہئے، پالیسی ملک کی معیشت کیلئے زہر قاتل ہے، غیر ترقیاتی اخراجات میں کمی اور کابینہ کی تعداد کم کی جائے۔ پبلک سیکٹر اداروں میں اصلاحات کی جائیں اور ان کے خسارے کو روکا جائے تو 400 ارب روپے بچائے جاسکتے ہیں۔ افغان ٹرانزٹ ٹریڈ کے غلط استعمال کو روکا جائے تو اس سے 150 ارب روپے کے وسائل حاصل کئے جاسکتے ہیں، ملک میں لینڈ ریفارمز ناگزیر ہے۔ معاف کئے گئے قرضے واپس لئے جائیں اس سے سینکڑوں ارب روپے قومی خزانے کو واپس مل سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے 9 نکاتی ایجنڈے پر عملدرآمد کر کے ملک کو معاشی دیوالیہ ہونے سے بچایا جاسکتا ہے ان حالات میں اگر سنجیدگی سے فیصلے نہ کئے گئے تو پھر حالات مزید خراب ہوجائینگے۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے تاجروں کو قرضے، غریبوں کو گھروں کی سہولت فراہم کی جائے اور صنعتوں کا جال بچھایا جائے تو اس سے بیروزگاری ختم ہوگی انہوں نے کہا کہ وزیر خزانہ نے ہمیں معاشی صورتحال پر ایک بریفنگ دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعرات کو دوبارہ ہماری میٹنگ ہوگی جس میں ہم وزیر خزانہ کے سامنے اپنا یہ 9 نکاتی ایجنڈا رکھیں گے۔ ہم نے آئی ایم ایف کے وفد کے سامنے بھی یہ تجویز رکھی ہیں۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ہم نے پانچ وجوہات کی بنیاد پر آر جی ایس ٹی کو مسترد کیا ہے پاکستان میں 67 فیصد عوام بالواسطہ ٹیکس دے رہے ہیں، لہٰذا براہ راست ٹیکس میں اضافہ ہونا چاہئے۔ ہم بالواسطہ ٹیکس غریب عوام پر نہیں لگنے دینگے۔ پاکستان میں ترقی کی شرح 2 فیصد ہے لہٰذا نیا بالواسطہ ٹیکس نہیں لگنا چاہئے، افراط زر کی شرح پہلے ہی زیادہ ہے، ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان اب تک 1500 ارب روپے کے نئے نوٹ چھاپ چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ الطاف بھائی نے عوام کو متحد کرنے کے انقلاب کی بات کی ہے ملک سے انارکی کو روکنے کیلئے ہم نے 9 نکاتی ایجنڈا پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں نے میثاق جمہوریت کا اس لئے خیر مقدم کیا تھا کہ ملک سے غربت اور بیروزگاری کا خاتمہ ہو لیکن اس کے ثمرات عوام تک نہیں پہنچے۔ لہٰذا ہم سمجھتے ہیں کہ ہمارے میثاق معیشت پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے تو پھر مہنگائی کو کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔

☆☆☆☆☆